© rasailojaraid.com

عشق رسول میری متاع حیات ہے

حضرت مولانا محمد سرفراز خان صاحب مدظلہ

حضرت نانوتوی اور آپ کے رفقاء کار اور عقیدت مندوں کو جس درجہ اور جس قدر والہانہ عشق ومحبت اور اخلاص وعقیدت جناب رسول اللہ علیہ کے ساتھ ہے، اس کا انکار بغیر کسی متعصب اور سوائے کسی متعنت کے اور کوئی نہیں کرسکتا، رومانوی افسانوں میں مجنونِ بنی عامر کے عشق ومحبت کے بڑے بڑے افسانے زبان زد خلائق ہیں لیکن اگر مجنوں سگ کوچہ لیلیٰ پر فدا تھا تو حضرت نانوتوی اور ان کے رفقاء کار مدینہ طیبہ کی مبارک گلیوں کے ذرات پر قربان ونثار تھے، اگر مجنوں، لیلیٰ کے عشق میں مجبور ومقہور تھا تو یہ حضرات عشق محمدی علیہ کی پیاری سنتوں کے شیدائی تھے اگر مجنوں، لیلیٰ کے انس والفت کے دام میں گرفتار تھا تو یہ حضرات آنحضرت علیہ کے تعلق وعلاقہ پر نثار تھے اور آپ کے لگاؤ اور آپ کی پسند کو جان عزیز سے بھی زیادہ قیمتی سمجھتے تھے۔

کیونکہ وہ یہ جانتے اور دل سے مانتے تھے کہ دینی اور دنیوی تمام لذتوں کا سرچشمہ ہی اس برگزیدہ ہستی کے ساتھ مودت اور عقیدت ہے، جن کے ارشاد فرمودہ ایک جملے کے مقابلہ میں دنیا بھر کے لعل وگوہر ہفت اقلیم کی دولت اور خزانے کوئی وقعت وحیثیت نہیں رکھتے اور جن کے پیارے اقوال وافعال اور اسوۂ حسنہ کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی، جن کا اسم گرامی دنیا کی تمام شیرینیوں اور شربتوں سے میٹھا اور جن کی ایک ادنیٰ سنت بھی جواہرات سے منصۂ تاج شاہی سے بھی زیادہ مرغوب وپسندیدہ ہے،...... کیا ہی خوش قسمت ہے وہ قوم جس کو جناب رسول اللہ علیہ جیسا افضل المخلوقات نبی اور آپ علیہ کی شریعت بیضاء مل گئی جس کے بعد کسی اور کمال اور خوبی کی سرے سے کوئی حاجت ہی باقی نہیں رہتی، کیا خوب کہا گیا ہے ۔

شراب خوشگوارم ہست و یار مہرباں ساقی
ندارد ہیچ کس یارے چنیں یارے کہ من دارم

دنیا میں الفت وشیفتگی کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں، عشق نے بہت سے دلوں کو اپنا شکار کیا، محبت کی رنگینیوں میں بکثرت لوگ دل کا روگ لیے نظر آئے لیکن جہاں اس کا قبلہ اللہ اور اس کے رسول مقبول علیہ ہوئے، وہاں یہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عشق دنیا، عقبی کی کامرانیوں کے پروانے لٹاتا نظر آیا اور دارین کی سعادتیں بانٹتا دکھائی دیا۔

خوش نصیبی ہے کہ یہ دل عشق شہِ کونین سے لبریز ہو، ذوق نظر انہی کے تصور سے آشنا ہو، قلب و جوارح انہیں کے اعمال سے منور ہوں، زبان و دل انہی کے مدح سرا ہوں، جہانِ تخیل میں انہی کے تار بنے جاتے ہوں لب پیا سے رہتے ہوں تو انہی کی اسم بوسی کے لئے...... زبانیں تو ہوں تو انہی کے ذکر لذت آگیں سے‘ گردنیں بھی کٹنے کو بے تاب ہوں تو انہی کے دین وارشاد پہ...... بڑا بلند رتبہ ہے ایسے عاشقوں کا اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑی قدردانی ہے ایسے عشاق کی، درمحبوب میں یہ جو دیدار کے طلب گار بھی ہوں گے، شفاعت کے حق دار بھی یہی ہوں گے، ہاں! جو لوگ کشتہ ثنائے محبوب ہیں ہاں جو لوگ عشاق شہِ محبوب ہیں اور جو لوگ غلام درمحبوب ہیں ان کا نصیبا بہت بلند ہے‘ ان کا بخت ہی بڑا خوش بخت ہے، اللہ کے ہاں وہ یقیناً سرو قد ہوں گے اور ذات حبیب کبریا کے سامنے بھی روز محشر یہی رخشندہ ہوں گے اور تابندہ بھی یہی۔ بقول شاعر

جس کو شعاع عشق محمد عطا ہوئی — مسرور اس کا راستہ آسان ہوگیا

ایسے لوگوں کا حال کچھ یوں ہوتا ہے............

مال و زر ، جہاں کی تمنا نہیں مجھے — عشق رسول میری متاع حیات ہے

اور ہاں ان کی تمنائے دردِ دل یہی تو ہوتی ہے......

کوئی طلب ہے مجھے زیست میں تو اتنی ہے — نبی کی چاہ ملے اور بے پناہ ملے

............☆☆☆............

حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی انتقال کرگئے

برصغیر کے ممتاز عالم دین، مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبدالحمید خان سواتی 6 اپریل 2008ء اتوار کی صبح انتقال کرگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ معروف دینی درسگاہ جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے بانی و مہتمم، پچاس سے زائد کتابوں کے مصنف، امام اہل السنۃ حضرت شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر کے بھائی، دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور حضرت سید حسین احمد مدنی کے شاگرد خاص تھے۔ ماہنامہ وفاق المدارس ملتان کے مدیر و دیگر عملہ حضرت کی وفات حسرت آیات پر نہایت رنجیدہ اور پسماندگان و متوسلین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت والا کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ حضرت والا کی خدمات اور زندگی کے حالات سے متعلق تفصیلی مضمون اگلے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں۔............(ادارہ)

© rasailojaraid.com